علامہ اقبال اور قاعدا عظم کی فلسطین کیلئے انتھک محنت و

جدوجہد، بے انتہا جُرات و بہادری اور لا محدود دَرد و اِحساس

جبکہ پاکستانی حکومت، علما اور دانشوروں کی بے انتہا بے حسی و بزدلی

بسم الله الرحمن الرحيم

آپکو فیصلہ کرنا ہوگا

کیا پاکستان قرآن، سنّت، اقبال اور قائد اعظم
کے مطابق چلے گا یا آپ کی اپنی خواہشات
کے مطابق چلے گا ؟

سُورَةُ النِّسَاءِ

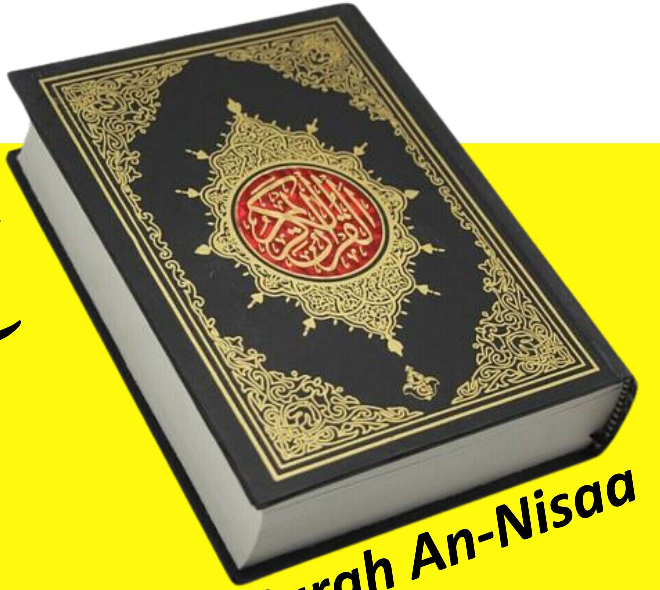

Surah An-Nisaa

تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں اُن
کو چاہیئے کہ خدا کی راہ میں جنگ کریں اور جو شخص خدا کی راہ میں جنگ کرے اور
شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے ﴿۷۴﴾

اور تم کو کیا ہوا ہے کہ خدا کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں
کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے
جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو
ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما ﴿۷۵﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
"ساری دنیا کی تباہی اللہ کے نزدیک ایک مسلمان کے
قتل کے مقابلے میں زیادہ ہلکی ہے"۔
(سنن الترمذی :1395)

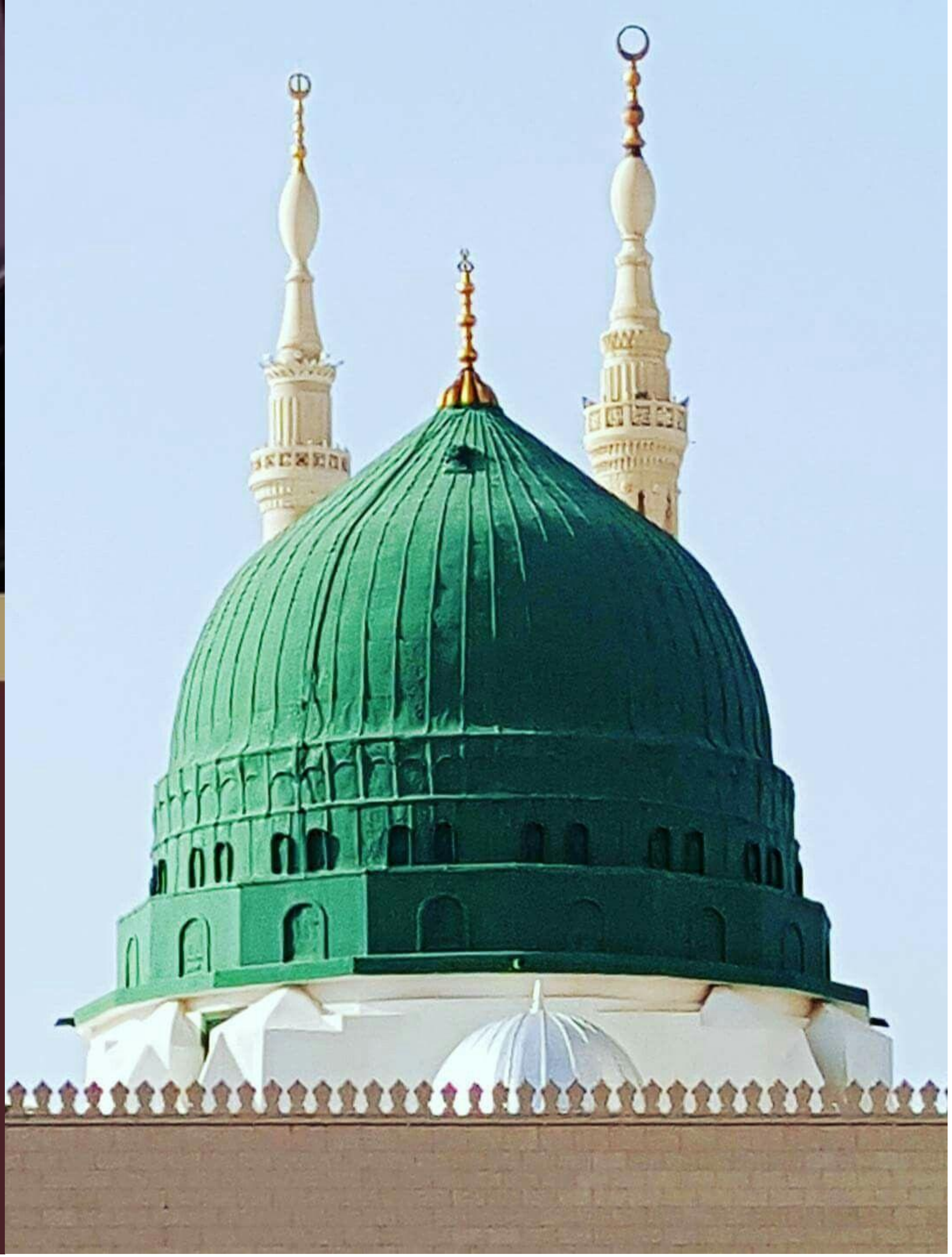

ایک پیشن گوئی

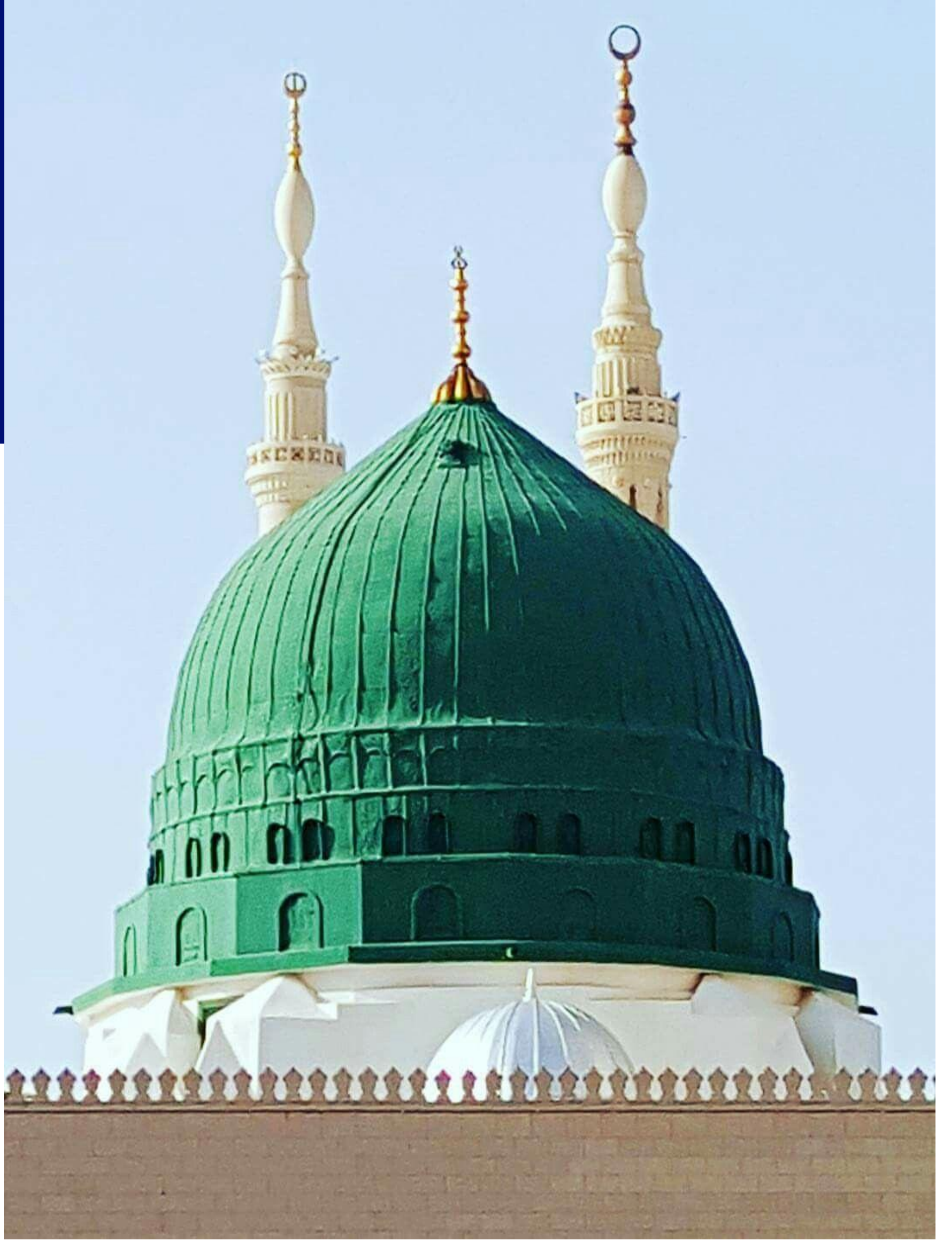

ایک پیشن گوئی،دنیا کی سب سے سچی زبان مبارک سے!

آپ(ﷺ) نے فرمایا:"میری اُمت کا ایک گروہ قیامت تک دین پر ثابت قدم اور دُشمن پر غالب رہے گا، ان سے اختلاف کرنے والے ان کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے، سوائے اس کے کہ انہیں کچھ معاشی تنگدستی کا سامنا کرنا پڑے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آجائے گا اور وہ اسی حالت پر ہوں گے۔

صحابہؓ نے عرض کیا:اے اللہ کے رسول (ﷺ) وہ کہاں ہوں گے ؟

آپ(ﷺ) نے فرمایا: وہ بیت المُقدّس اور اس کے گِرد و نواح میں ہوں گے۔"۔

مسند احمد (صحیح) حدیث نمبر- 12494

قبلہ اوّل کی آزادی
کے لیے اہل فلسطین کی حمایت
ہم پر فرض بھی ہے
اور قرض بھی۔

Palestinian
Lives
Matter
FREE
PALESTINE

دنیا کو ہے پھر معرکۂ رُوح و بدن پیش
تہذیب نے پھر اپنے درِندوں کو اُبھارا

اللہ کو پامردیِ مومن پہ بھروسا
اِبلیس کو یورپ کی مشینوں کا سہارا

نظم کے بعد ایک نظم میں

اقبال نے فلسطین اور شام میں

ان کے گھناؤنے کاموں کے

لیے برطانیہ اور فرانس پر حملہ کیا

1

فلسطینی عرب سے

(Zarb-e-Kaleem-183)

زمانہ اب بھی نہیں جس کے سوز سے فارغ
میں جانتا ہوں وہ آتش ترے وجود میں ہے

تری دَوا نہ جنیوا میں ہے، نہ لندن میں
فرنگ کی رگِ جاں پنجۂ یہود میں ہے

سُنا ہے مَیں نے، غلامی سے اُمّتوں کی نجات
خودی کی پرورش و لذّتِ نمود میں ہے!

شام و فلسطین

(Zarb-e-Kaleem-179) Sham-o-Falesteen

رندانِ فرانسیس کا میخانہ سلامت
پُر ہے مئے گلرنگ سے ہر شیشہ حلب کا

ہے خاکِ فلسطیں پہ یہودی کا اگر حق
ہسپانیہ پر حق نہیں کیوں اہلِ عرب کا

مقصد ہے مُلوکیّتِ انگلیس کا کچھ اور
قصّہ نہیں نارنج کا یا شہد و رُطب کا

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

Miss Farquharson of the National League of England requested MUHAMMAD IQBAL to express his views on these shocking recommendations.
Writing to her on 20 July 1937, IQBAL said:

"**We must not forget that Palestine does not belong to England**. She is holding it under a mandate from the League of Nations, which Muslim Asia is now learning to regard as an Anglo-French **institution invented for the purpose of dividing the territories of weaker Muslim peoples**. Nor does Palestine belong to the Jews who abandoned it of their own free will long before its possession by the Arabs. Nor is Zionism a religious movement…. Indeed the impression given to the unprejudiced reader is that **Zionism as a movement was deliberately created, not for the purpose of giving a National Home to the Jews but for the purpose of giving a home to British Imperialism on the Mediterranean littoral.**

انگلینڈ کی نیشنل لیگ کی مس فرخارسن نے محمد اقبال سے درخواست کی کہ وہ ان چونکا دینے والی سفارشات پر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ 20 جولائی 1937 کو اقبال نے انہیں لکھا:

ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ فلسطین کا تعلق انگلینڈ سے نہیں ہے۔ وہ اسے لیگ آف نیشنز کے مینڈیٹ کے تحت منعقد کر رہی ہے، جسے مسلم ایشیا اب ایک اینگلو-فرانسیسی ادارہ سمجھنا سیکھ رہا ہے **جسے کمزور مسلم عوام کے علاقوں کو تقسیم کرنے کے مقصد سے ایجاد کیا گیا تھا**۔ نہ ہی فلسطین ان یہودیوں کا ہے جنھوں نے اسے عربوں کے قبضے سے بہت پہلے اپنی مرضی سے ترک کر دیا تھا۔ نہ ہی صیہونیت کوئی مذہبی تحریک ہے.... درحقیقت غیر متعصب قاری کو یہ تاثر دیا گیا ہے **کہ صیہونیت ایک تحریک کے طور پر جان بوجھ کر بنائی گئی تھی، اس کا مقصد یہودیوں کو قومی گھر دینے کے لیے نہیں بلکہ بحیرہ روم کے ساحل پر برطانوی سامراج کو گھر دینے کے لیے تھا۔**

In a <u>statement issued on 27 July 1937 to the press</u>, Allama Muhammad Iqbal said:

I assure the people that I feel the injustice done to the Arabs as keenly as anybody else who understands the situation in the Near East .

The problem, studied in its historical perspective, is purely a Muslim problem. In the light of the history of Isreal, Palestine ceased to be a Jewish problem long before the entry of Caliph Umar into Jerusalem more than 1300 years ago. Their dispersion, as Professor Hockings has pointed out, was perfectly voluntary and their scriptures were for the most part written outside Palestine. Nor was it ever a Christian problem. Modern historical research has doubted even the existence of Peter, the Hermit. Even if we assume that the Crusades were an attempt to make Palestine a Christian problem, the attempt was defeated by the victories of Salah-ud-Din. I, therefore, regard Palestine as a purely Muslim problem.

27 جولائی 1937 کو پریس کو جاری کردہ ایک بیان میں علامہ محمد اقبال نے فرمایا:

میں لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ میں (فلسطینی) عربوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کو اتنا ہی شدت سے محسوس کرتا ہوں جتنا کہ مشرق وسطی کے حالات کو سمجھنے والے کسی اور شخص کو۔

مسئلہ، جس کا اس کے تاریخی تناظر میں مطالعہ کیا گیا ہے، خالصتاً ایک مسلم مسئلہ ہے۔ اسرائیل کی تاریخ کی روشنی میں، 1300 سال پہلے خلیفہ عمر کے یروشلم میں داخل ہونے سے بہت پہلے فلسطین یہودیوں کا مسئلہ نہیں رہا۔ ان کا منتشر، جیسا کہ پروفیسر ہاکنگز نے اشارہ کیا ہے، بالکل رضاکارانہ تھا اور ان کے صحیفے زیادہ تر فلسطین سے باہر لکھے گئے تھے۔ اور نہ ہی یہ کبھی مسیحی مسئلہ تھا۔ جدید تاریخی تحقیق نے پیٹر، ہرمٹ کے وجود پر بھی شک کیا ہے۔ اگر ہم یہ مان بھی لیں کہ صلیبی جنگیں فلسطین کو ایک عیسائی مسئلہ بنانے کی کوشش تھی تو صلاح الدین کی فتوحات سے اس کوشش کو شکست ہوئی۔ اس لیے میں فلسطین کو خالصتاً مسلمانوں کا مسئلہ سمجھتا ہوں۔

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

***In a <u>statement issued on 27 July 1937 to the press</u>, Allama Muhammad Iqbal said*:**

“Never were the motives of British imperialism as regards the Muslim people of the Near East so completely unmasked as in the Report of the Royal Commission. **The idea of a national home for the Jews in Palestine was only a device. In fact, British imperialism sought a home for itself in the form of a permanent mandate in the religious home of the Muslims.** This is indeed a dangerous experiment… The sale of the Holy Land, including the mosque of Umar, inflicted on the Arabs with the threat of martial law and softened by an appeal to their generosity, reveals bankruptcy of statesmanship rather than its achievement. The offer of a piece of rich land to the Jews and the rocky desert plus cash to the Arbas is no political wisdom. It is a low transaction.

27 جولائی 1937 کو پریس کو جاری کردہ ایک بیان میں علامہ محمد اقبال نے فرمایا:

"مشرق وسطی کے مسلمان عوام کے حوالے سے برطانوی سامراج کے عزائم کبھی بھی اتنے بے نقاب نہیں تھے جتنا کہ رائل کمیشن کی رپورٹ میں ہے۔ فلسطین میں یہودیوں کے لیے قومی گھر کا تصور صرف ایک آلہ تھا۔ در حقیقت برطانوی سامراج نے مسلمانوں کے مذہبی گھر میں ایک مستقل مینڈیٹ کی صورت میں اپنے لیے ایک گھر مانگا۔ یہ واقعی ایک خطرناک تجربہ ہے... مسجد عمر سمیت مقدس سرزمین کی فروخت، اربوں کو مارشل لاء کے خطرے سے دوچار کیا گیا اور ان کی سخاوت کی اپیل سے نرمی، اس کے حصول کے بجائے ریاستی حکمت عملی کے دیوالیہ پن کو ظاہر کرتی ہے۔ یہودیوں کو مالا مال زمین کے ایک ٹکڑے اور عربوں کو پتھریلے صحرا اور نقدی کی پیش کش کوئی سیاسی دانشمندی نہیں ہے۔ یہ ایک کم لین دین ہے۔

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

In a statement issued on 27 July 1937 to the press, Allama Muhammad Iqbal said:

"It is impossible for me to discuss the details of the Palestine Report in this short statement. **There are, however, in recent history, important lessons which Muslims of Asia ought to take to heart. Experience has made it abundantly clear that the political integrity of the peoples of the Near East lies in the immediate reunion of the Turks and the Arabs. The policy of isolating the Turks from the rest of Muslim world is still in action.** We hear now and then that Turks are repudiating Islam. A greater lie was never told. Only those who have no idea of the history of the concepts of Islamic jurisprudence fall an easy pray to this sort of mischievous propaganda."

27 جولائی 1937 کو پریس کو جاری کردہ ایک بیان میں علامہ محمد اقبال نے فرمایا:

''میرے لیے اس مختصر بیان میں فلسطین رپورٹ کی تفصیلات پر بات کرنا ناممکن ہے۔ **تاہم حالیہ تاریخ میں ایسے اہم اسباق موجود ہیں جنہیں ایشیا کے مسلمانوں کو دل سے غور کرنا چاہیے۔ تجربے نے یہ بات پوری طرح واضح کر دی ہے کہ مشرق بعید کے لوگوں کی سیاسی سالمیت ترکوں اور عربوں کے فوری اتحاد میں مضمر ہے۔ ترکوں کو باقی مسلم دنیا سے الگ تھلگ کرنے کی پالیسی اب بھی عمل میں ہے۔** ہم اب اور پھر سنتے ہیں کہ ترک اسلام سے انکار کر رہے ہیں۔ اس سے بڑا جھوٹ کبھی نہیں بولا گیا۔ صرف وہی لوگ جو اسلامی فقہ کے تصورات کی تاریخ سے واقف نہیں ہیں، اس قسم کے شرارتی پروپیگنڈے کے لیے آسان دعا کرتے ہیں۔"

In a statement issued on 27 July 1937 to the press, Allama Muhammad Iqbal said:

Warning "**The Muslim statesmen of the free non-Arab Muslim countries of Asia**" that the present moment "**was also a moment of trial**" for them,

IQBAL CONCLUDED:"Since the abolition of the Caliphat this is the first serious international problem of both a religious and political nature which historical forces are compelling them to face. The possibilities of the Palestine problem may eventually compel them seriously to consider their position as members of that Anglo French institution miscalled the League of Nations and to explore practical means for the formation of an Eastern League of Nations."[3]

27 جولائی 1937 کو پریس کو جاری کردہ ایک بیان میں علامہ محمد اقبال نے فرمایا:

"ایشیا کے آزاد غیر عرب مسلم ممالک کے مسلمان سیاستدانوں" کو خبردار کرتے ہوئے کہ موجودہ لمحہ ان کے لیے "بھی آزمائش کا لمحہ ہے"،

اقبال نے نتیجہ اخذ کیا: "خلافت کے خاتمے کے بعد سے یہ مذہبی اور سیاسی نوعیت کا پہلا سنگین بین الاقوامی مسئلہ ہے جس کا سامنا تاریخی قوتیں انہیں کرنے پر مجبور کر رہی ہیں۔ مسئلہ فلسطین کے امکانات بالآخر انہیں سنجیدگی سے مجبور کر سکتے ہیں کہ وہ اپنے موقف پر غور کریں کیونکہ اینگلو فرانسیسی ادارے کے ارکان نے لیگ آف نیشنز کو غلط کہا تھا اور مشرقی لیگ آف نیشنز کی تشکیل کے لیے عملی ذرائع تلاش کرنے پر مجبور ہو سکتے ہیں۔"[3]

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

Allama Muhammad Iqbal wrote to Miss Farquharson again on 6th September 1937:

I have been more or less in touch with Egypt, Syria and Iraq. I also received letters from Najaf. You must have read that the Shias of Kerbala and Najaf have made a strong protest against the partition of Palestine. The Persian Prime Minister and the President of the Turkish Republic have also spoken and protested.

In India too the feeling is rapidly growing more and more intense. The other day 50,000 Muslims met at Delhi and protested against the Palestine Commission

I have every reason to believe that the **National League will save England from a grave political blunder** and in so doing it will serve both England and the Muslim world…[4]

علامہ محمد اقبال نے 6 ستمبر 1937ء کو مس فرخارسن کو ایک بار پھر خط لکھا:

"میں مصر، شام اور عراق سے کم و بیش رابطے میں رہا ہوں۔ مجھے نجف سے بھی خطوط موصول ہوئے۔ آپ نے پڑھا ہوگا کہ کربلا اور نجف کے شیعوں نے تقسیم فلسطین کے خلاف شدید احتجاج کیا ہے۔ ایران کے وزیر اعظم اور ترک جمہوریہ کے صدر نے بھی بات کی ہے اور احتجاج کیا ہے۔

ہندوستان میں بھی یہ احساس تیزی سے بڑھتا جا رہا ہے۔ دوسرے دن 50,000 مسلمانوں نے دہلی میں ملاقات کی اور فلسطینی کمیشن کے خلاف احتجاج کیا۔

"میرے پاس یہ یقین کرنے کی ہر وجہ ہے کہ نیشنل لیگ انگلینڈ کو ایک سنگین سیاسی غلطی سے بچائے گی اور ایسا کرنے سے یہ انگلینڈ اور مسلم دنیا دونوں کی خدمت کرے گی..."[4]

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

On 7 October 1937, Allama Muhammad Iqbal wrote letter to Muhammad Ali Jinnah, President of the All-India Muslim League:

"**The Palestine question is very much agitating the minds of the Muslims**… I have no doubt that the League will pass a strong resolution on this question and also by holding a private conference of the **leaders decide on some sort of a positive action in which the masses may share in large numbers**. This will at once popularise the League and may help the Palestine Arabs. **Personally I would not mind going to jail on an issue which affects Islam and India**. The formation of a Western base on the very gates of the East is a menace to both."[5]

7 اکتوبر 1937 کو علامہ محمد اقبال نے آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر محمد علی جناح کو خط لکھا:

''**مسئلہ فلسطین مسلمانوں کے ذہنوں میں بہت ہلچل مچا رہا ہے...** مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ مسلم لیگ اس مسئلہ پر ایک زوردار قرارداد ہی منظور نہیں کرے گی بلکہ قائدین کی ایک نجی کانفرنس کا انعقاد کر کے **کسی مثبت اقدام کا فیصلہ بھی کرے گی۔ جس میں عوام بڑی تعداد میں شریک ہو سکتے ہیں**۔ یہ ایک ہی وقت میں لیگ کو مقبول بنائے گا اور **فلسطینی عربوں کی مدد کر سکتا ہے۔** **ذاتی طور پر مجھے کسی ایسے معاملے پر جیل جانے میں کوئی اعتراض نہیں جو اسلام اور ہندوستان کو متاثر کرتا ہو۔ مشرق کے دروازوں پر مغربی اڈے کا قیام دونوں کے لیے خطرہ ہے۔**"[5]

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

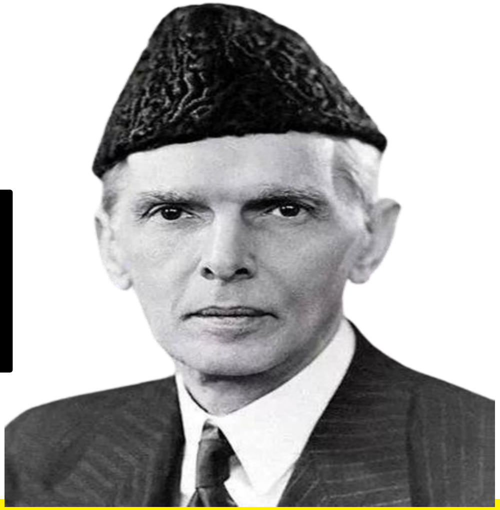

15 اکتوبر 1937 کو، لکھنؤ میں قائداعظم محمد علی جناح نے فرمایا:

کیا میں اب پلٹ کر فلسطین کے سوال کا حوالہ دوں؟

برطانوی حکومت کی ساری پالیسی شروع ہی سے عربوں کے ساتھ غداری کی رہی ہے۔

15 اکتوبر 1937 کو، لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے
اجلاس سے اپنے صدارتی خطاب کے دوران،
قائداعظم محمد علی جناح نے فرمایا:

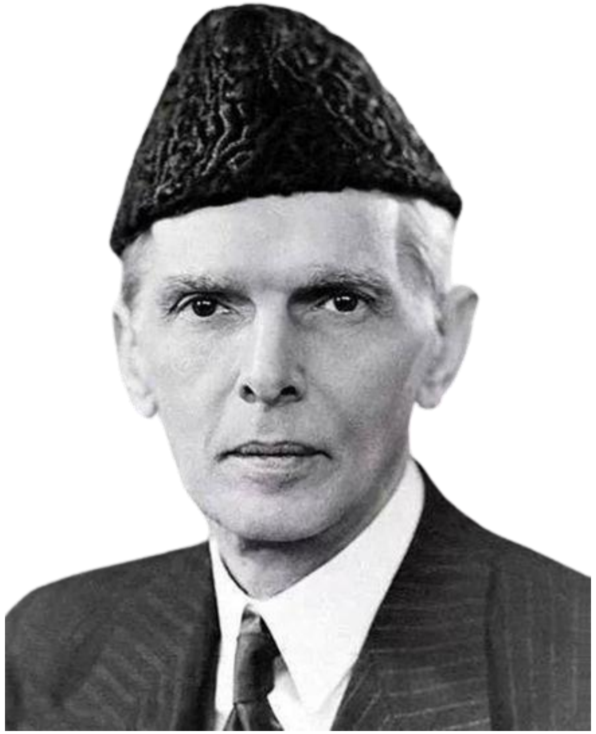

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

<u>On 15 October 1937,</u> in the course of his presidential address to the All-India Muslim League Session at Lucknow, Quaid e Azam Muhammad Ali Jinnah said:

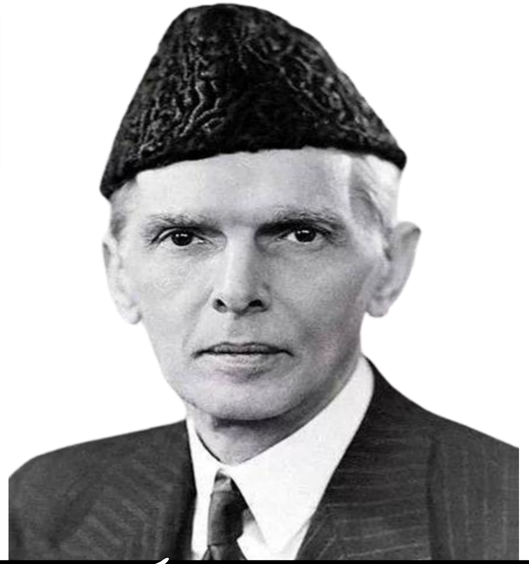

"May I now turn and refer to the question of Palestine? It has moved the Mussalmans all over India most deeply. The whole policy of the British Government has been a betrayal of the Arabs, from its very inception. Fullest advantage has been taken of their trusting nature. Great Britain has dishonoured her proclamation to the Arabs, which had guaran-teed them complete independence for the Arab homelands and the formation of an Arab Confederation under the stress of the Great War. After having utilized them, by giving them false promises, they installed themselves as the Mandatory Power with that infamous Balfour Declaration, which was obviously irreconcilable and incapable of simultaneous execution.

15 اکتوبر 1937 کو لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس سے اپنے صدارتی خطاب کے دوران قائد اعظم محمد علی جناح نے فرمایا:

کیا میں اب پلٹ کر فلسطین کے سوال کا حوالہ دوں؟ اس نے پورے ہندوستان کے مسلمانوں کو سب سے زیادہ گہرا کر دیا ہے۔ برطانوی حکومت کی ساری پالیسی شروع ہی سے عربوں کے ساتھ غداری کی رہی ہے۔

ان کی قابل اعتماد فطرت کا بھرپور فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ برطانیہ نے عربوں کے لیے اس کے اعلان کی بے عزتی کی ہے، جس نے انہیں عرب وطن کی مکمل آزادی اور جنگ عظیم کے دباؤ میں عرب کنفیڈریشن کے قیام کی ضمانت دی تھی۔ ان سے استفادہ کرنے کے بعد، ان سے جھوٹے وعدے کر کے، انھوں نے اس بدنام زمانہ بالفور ڈیکلریشن کے ساتھ خود کو لازمی طاقت کے طور پر قائم کیا، جو ظاہر ہے کہ ناقابل مصالحت اور بیک وقت عمل درآمد کے قابل نہیں تھا۔

<u>On 15 October 1937,</u> in the course of his presidential address to the All-India Muslim League Session at Lucknow, Quaid e Azam Muhammad Ali Jinnah said:

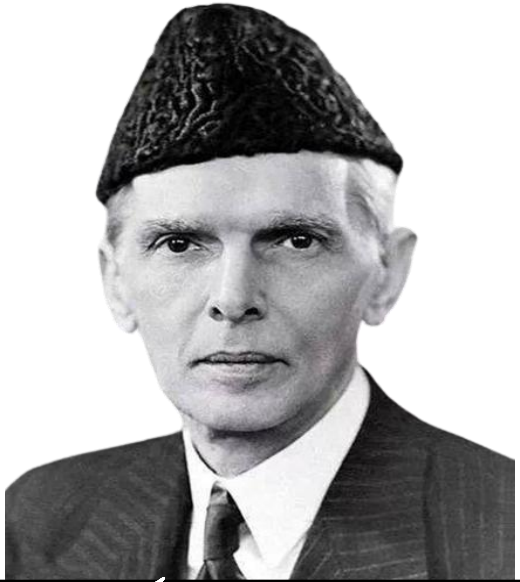

Then, having pursued the policy to find a national home for the Jews, Great Britain now proposes to partition Palestine, and the Royal Commission's recommendation completes the tragedy. If given effect to, it must necessarily lead to the complete ruination and destruction of every legitimate aspiration of the Arabs in their homeland — and now we are asked to-look at the realities! But who created this situation? It has been the handiwork of and brought about sedulously by the British statesmen ...

15 اکتوبر 1937 کو لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس سے اپنے صدارتی خطاب کے دوران قائد اعظم محمد علی جناح نے فرمایا:

پھر، یہودیوں کے لیے قومی گھر تلاش کرنے کی پالیسی پر عمل کرنے کے بعد، برطانیہ نے اب فلسطین کو تقسیم کرنے کی تجویز پیش کی، اور رائل کمیشن کی سفارش نے اس المیے کو مکمل کیا۔ اگر اس پر اثر ڈالا جائے تو یہ لازمی طور پر اپنے وطن میں عربوں کی ہر جائز خواہش کی مکمل بربادی اور تباہی کا باعث بنے گا۔ اور اب ہم سے حقائق پر نظر ڈالنے کو کہا جاتا ہے! لیکن یہ صورتحال کس نے پیدا کی؟ یہ برطانوی سیاست دانوں کی کارستانی رہی ہے اور اسے بے ہودہ طریقے سے لایا گیا ہے...

***On 15 October 1937,* in the course of his presidential address to the All-India Muslim League Session at Lucknow, Quaid e Azam Muhammad Ali Jinnah said:**

I am sure I am speaking not only of the Mussalmans of India but of the world; and all sections of thinking and fair-minded people will agree, when I say that Great Britain will be digging its grave if she fails to honour her original proclamation, promises and intentions — pre war and even post-war —

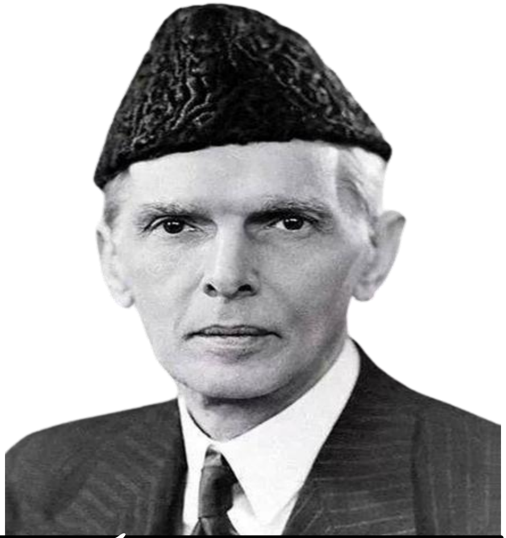

15 اکتوبر 1937 کو لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس سے اپنے صدارتی خطاب کے دوران قائد اعظم محمد علی جناح نے فرمایا:

مجھے یقین ہے کہ میں نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کے مسلمانوں کی بات کر رہا ہوں۔ اور سوچنے والے اور منصف مزاج افراد کے تمام طبقے اس بات سے اتفاق کریں گے،

جب میں کہتا ہوں کہ اگر برطانیہ اپنے اصل اعلان، وعدوں اور ارادوں کی پاسداری کرنے میں ناکام رہا تو وہ اپنی قبر کھود لے گا ۔جنگ سے پہلے اور یہاں تک کہ جنگ کے بعد ۔جس کا واضح طور پر اظہار کیا گیا تھا۔

*To Access the Complete Work of **IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE** visit: **www.iqbalJinnah.com***

<u>On 15 October 1937,</u> in the course of his presidential address to the All-India Muslim League Session at Lucknow, Quaid e Azam Muhammad Ali Jinnah said:

which were so unequivocally expressed to the Arabs and the world at large. I find that a very tense feeling of excitement has been created and the British Government, out of sheer desperation, are resorting to repressive measures, and ruthlessly dealing with the public opinion of the Arabs in Palestine.

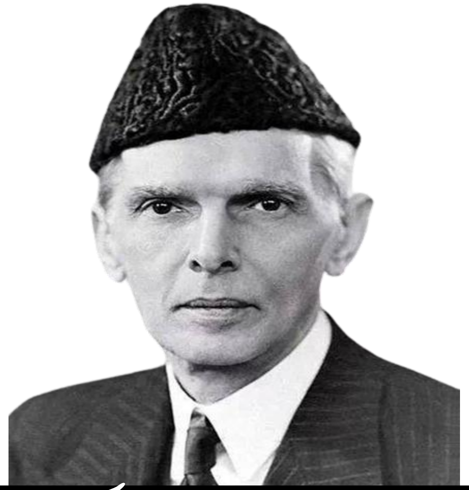

15 اکتوبر 1937 کو لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس سے اپنے صدارتی خطاب کے دوران قائد اعظم محمد علی جناح نے فرمایا:

۔ عربوں اور پوری دنیا کے لیے۔ میں نے محسوس کیا کہ ایک بہت ہی تناؤ کا احساس پیدا ہو گیا ہے اور برطانوی حکومت سراسر مایوسی کے عالم میں **جابرانہ اقدامات** کا سہارا لے رہی ہے اور **فلسطین میں عربوں کی رائے عامہ کے ساتھ بے رحمی سے نمٹ رہی ہے**۔

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

<u>On 15 October 1937,</u> in the course of his presidential address to the All-India Muslim League Session at Lucknow, Muhammad Ali Jinnah said:

***The Muslims of India** will stand solid and will help the (Palestine) Arabs in every way they can in the brave and just struggle that they are carrying on against all odds."*[6]

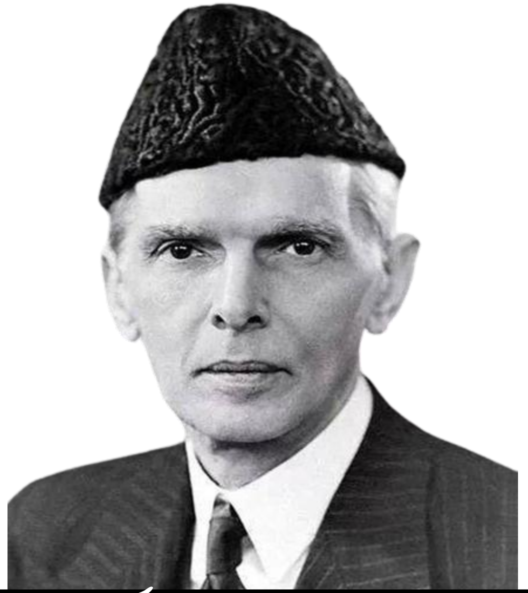

15 اکتوبر 1937 کو لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس سے اپنے صدارتی خطاب کے دوران قائد اعظم محمد علی جناح نے فرمایا:

ہندوستان کے مسلمان مضبوط کھڑے ہوں گے اور (فلسطینی) عربوں کی ہر ممکن مدد کریں گے جس بہادری اور انصاف پسند جدوجہد سے وہ ہر طرح کی مشکلات کا مقابلہ کر رہے ہیں۔"[6]

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

On 15 October 1937, ***in the course of his presidential address to the All-India Muslim League Session at Lucknow, Muhammad Ali Jinnah said:***

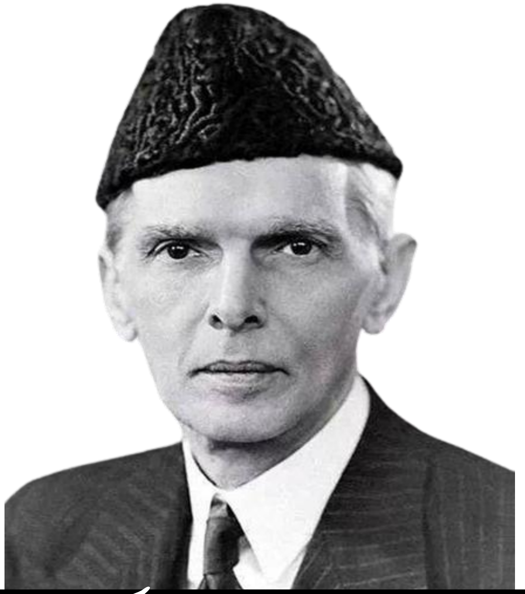

The Muslims of India *will stand solid and will help the (Palestine) Arabs in every way they can in the brave and just struggle that they are carrying on against all odds.”[6]*

15 اکتوبر 1937 کو لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس سے اپنے صدارتی خطاب کے دوران قائداعظم محمد علی جناح نے فرمایا:

ہندوستان کے مسلمان مضبوط کھڑے ہوں گے اور (فلسطینی) عربوں کی ہر ممکن مدد کریں گے جس بہادری اور انصاف پسند جدوجہد سے وہ ہر طرح کی مشکلات کا مقابلہ کر رہے ہیں۔" [6]

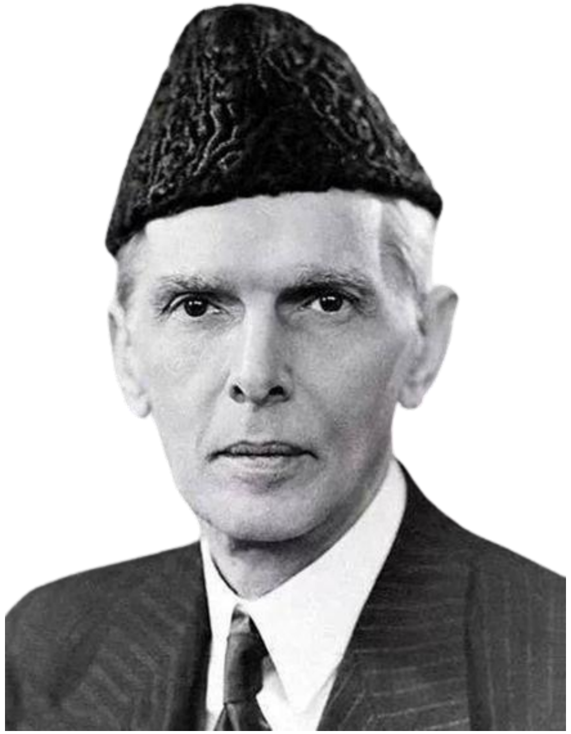

15 اکتوبر 1937 کو لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس میں قائداعظم محمد علی جناح کی صدارت میں مسلم لیگ نے فلسطین پر درج ذیل قرارداد منظور کی۔

<u>On 15 October 1937,</u> At the All-India Muslim League Session at Lucknow, under the presidentship of Quaid e Azam Muhammad Ali Jinnah, the Muslim League passed the following resolution on Palestine:

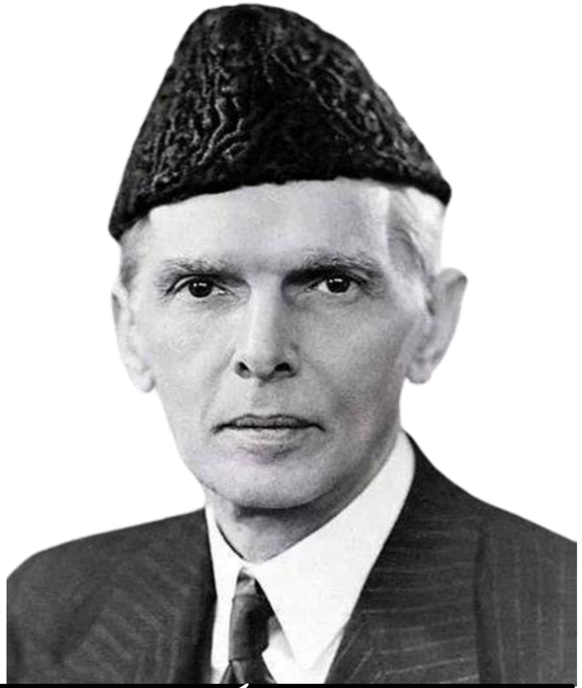

"The All-India Muslim League declares, in the name of the Mussalmans of India, that the recommendations of the Royal Palestine Commission and the subsequent statement of policy presented… to Parliament conflict with their religious sentiments and in the interests of world peace demands its rescission without further delay.

"The All-India Muslim League appeals to the rulers of Muslim countries to continue to use their powerful influence and best endeavours to save the holy places in Palestine from the sacrilege of non-Muslim domination and the Arabs of the Holy Land from the enslavement of British Imperialism backed by Jewish finance.

15 اکتوبر 1937 کو لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس میں قائد اعظم محمد علی جناح کی صدارت میں مسلم لیگ نے فلسطین پر درج ذیل قرارداد منظور کی۔

آل انڈیا مسلم لیگ ہندوستان کے مسلمانوں کے نام یہ اعلان کرتی ہے کہ رائل فلسطین کمیشن کی سفارشات اور اس کے بعد پیش کردہ پالیسی کا بیان... ان کے مذہبی جذبات سے متصادم اور عالمی امن کے مفاد میں اس کا تقاضہ ہے۔ مزید تاخیر کے بغیر واپس لے.

آل انڈیا مسلم لیگ مسلم ممالک کے حکمرانوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ فلسطین کے مقدس مقامات کو غیر مسلم تسلط اور مقدس سرزمین کے عربوں کو برطانوی سامراج کی غلامی سے بچانے کے لئے اپنے طاقتور اثر و رسوخ اور بہترین کوششیں جاری رکھیں۔ <u>برطانوی سامراج کو یہودیوں کی مالی اعانت حاصل ہے۔</u>

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

<u>On 15 October 1937,</u> At the All-India Muslim League Session at Lucknow, under the presidentsQhip of Quaid e QAzam Muhammad Ali Jinnah, the Muslim League passed the following resolution on Palestine:

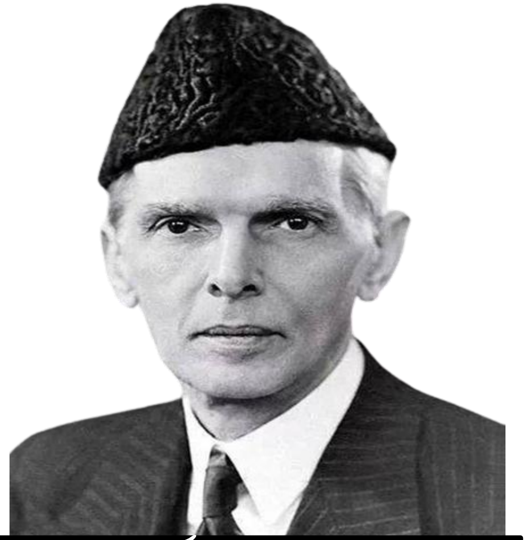

"The All-India Muslim League places on record its complete confidence in the Supreme Muslim Council and the Arab Higher Committee under the leadership of His Eminence the Grand Mufti, **and warns the local administration in Palestine not to aggravate the resentment already created in the Muslim world by a policy of repression... obstensibly to uphold law and order, but in reality calculated to further the interest of aliens through the scheme of partition.**

15 اکتوبر 1937 کو لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس میں قائداعظم محمد علی جناح کی صدارت میں مسلم لیگ نے فلسطین پر درج ذیل قرارداد منظور کی۔

آل انڈیا مسلم لیگ سپریم مسلم کونسل اور مفتی اعظم کی سربراہی میں عرب اعلیٰ کمیٹی پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتی ہے اور فلسطین کی مقامی انتظامیہ کو متنبہ کرتی ہے کہ وہ جبر کی پالیسی کے ذریعے دنیا کے مسلمانوں میں پہلے سے پیدا ہونے والی ناراضگی کو مزید نہ بڑھائے جس کا مقصد بظاہر امن و امان برقرار رکھنا ہے لیکن حقیقت میں تقسیم کے منصوبے کے ذریعے غیر ملکیوں کے مفادات کو پورا کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔

<u>On 15 October 1937,</u> At the All-India Muslim League Session at Lucknow, under the presidentship of Quaid e Azam Muhammad Ali Jinnah, the Muslim League passed the following resolution on Palestine:

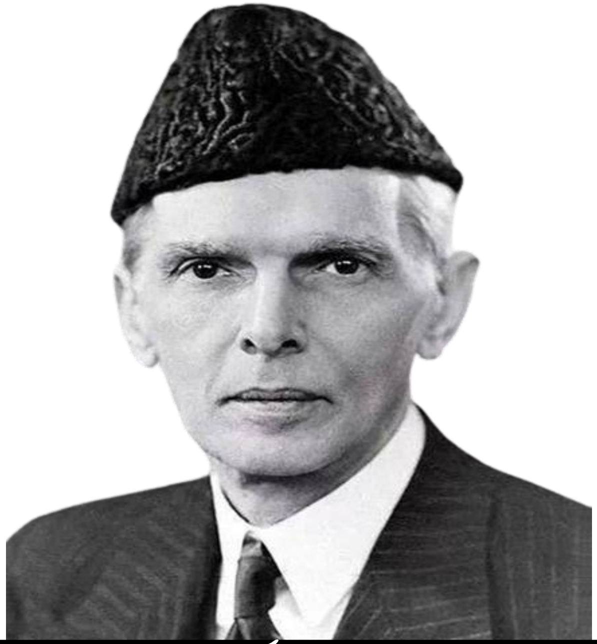

"This Session of the All-India Muslim League warns the British Government that if it fails to alter its present pro-Jewish policy in Palestine, the Mussalmans of India, in consonance with the rest of the Islamic world, will look upon British as the enemy of Islam and shall be forced to adopt all necessary measures according to the dictates of their faith."

15 اکتوبر 1937 کو لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس میں قائداعظم محمد علی جناح کی صدارت میں مسلم لیگ نے فلسطین پر درج ذیل قرارداد منظور کی۔

آل انڈیا مسلم لیگ کا یہ اجلاس برطانوی حکومت کو متنبہ کرتا ہے کہ اگر وہ فلسطین میں اپنی موجودہ یہودی نواز پالیسی کو تبدیل کرنے میں ناکام رہی تو ہندوستان کے مسلمان باقی اسلامی دنیا کی طرح برطانیہ کو اسلام کے دشمن کے طور پر دیکھیں گے اور اپنے عقیدے کے مطابق تمام ضروری اقدامات کرنے پر مجبور ہوں گے۔

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

26 دسمبر 1938ء کو پٹنہ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس سے اپنے صدارتی خطبہ میں ، قائداعظم محمد علی جناح نے فرمایا:

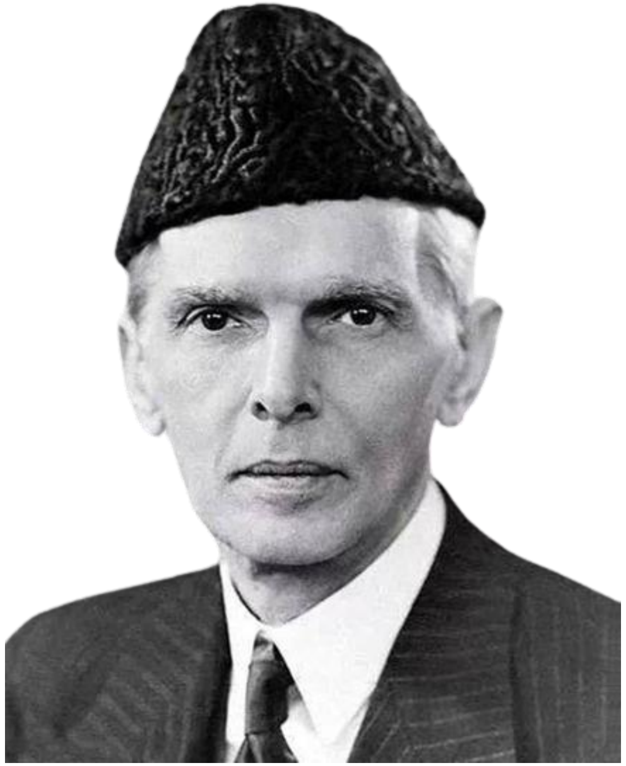

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

On 26 December 1938, in his presidential address to the All-India Muslim League at Patna, Muhammad Ali Jinnah declared:

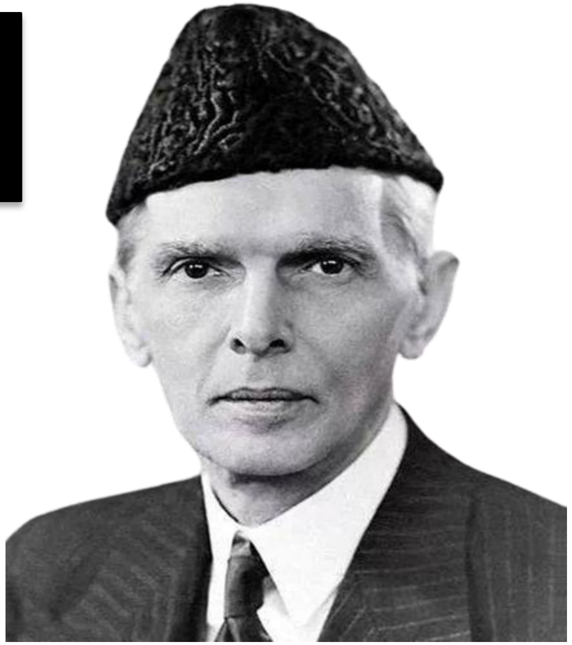

“I know how deeply Muslim feelings have been stirred over the issue of Palestine. I know Muslims will not shirk from any sacrifice if required to help the Arabs who are engaged in the fight for their national freedom.

26 دسمبر 1938ء کو پٹنہ میں آل انڈیا مسلم لیگ سے اپنے صدارتی خطاب میں محمد علی جناح نے فرمایا:

’’میں جانتا ہوں کہ فلسطین کے معاملے پر مسلمانوں کے جذبات کتنے گہرے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ (ہندوستانی) مسلمان اپنی قومی آزادی کی جنگ میں مصروف عربوں کی مدد کے لیے کسی بھی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

On 26 December 1938, in his presidential address to the All-India Muslim League at Patna Muhammad Ali Jinnah declared:

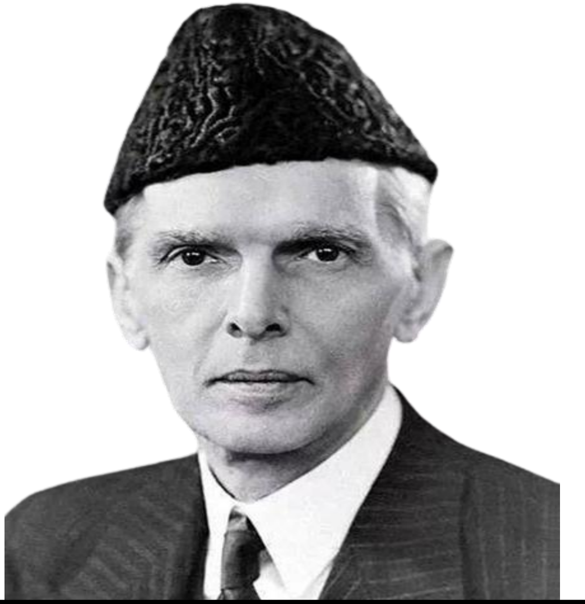

You know the Arabs have been treated shamelessly — men who fighting for the freedom of their country, have been described as gangsters, and subjected to all forms of repression. For defending their homelands, they are being put down at the point of the bayonet, and with the help of martial laws. But no nation, no people who are worth living as a nation, can achieve anything great without making great sacrifices, such as the Arabs of Palestine are making. All our sympathies are with those valiant martyrs who are fighting the battle of freedom against usurpers. They are being subjected to monstrous injustices which are being propped up by British Imperialism with the ulterior motire of placating the international Jewry which commands the money-bags...[8

26 دسمبر 1938ء کو پٹنہ میں آل انڈیا مسلم لیگ سے اپنے صدارتی خطاب میں محمد علی جناح نے اعلان فرمایا:

آپ جانتے ہیں کہ عربوں کے ساتھ بے شرمی کا سلوک کیا گیا ہے - اپنے ملک کی آزادی کے لیے لڑنے والے مردوں کو غنڈہ قرار دیا گیا ہے، اور ہر طرح کے جبر کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ اپنے وطن کے دفاع کے لیے، انہیں مارشل لا کی مدد سے خنجر کی نوک پر اتارا جارہاہے۔ لیکن کوئی بھی لوگ، کوئی بھی قوم جو بحیثیت قوم زندہ رہنے کے لائق نہیں، بڑی قربانیوں کے بغیر کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتی، جیسا کہ فلسطین کے عرب کر رہے ہیں۔ ہماری تمام تر ہمدردیاں ان بہادر شہداء کے ساتھ ہیں جو غاصبوں کے خلاف آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ انہیں وحشیانہ ناانصافیوں کا نشانہ بنایا جارہا ہے جو برطانوی سامراج کی پشت پناہی میں بین الاقوامی یہودیوں کو خوش کرنے کے مذموم عزائم کے ساتھ کیا جارہا ہے۔جو پیسے کے تھیلوں کے ذریعئے حکم دیتے ہیں۔ [8

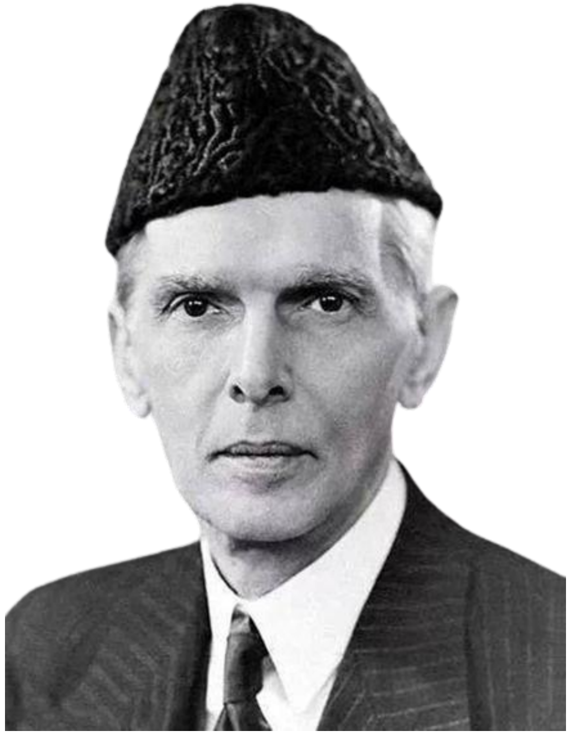

26 دسمبر 1938ء کو پٹنہ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس میں قائداعظم محمد علی جناح کی صدارت میں مسلم لیگ نے فلسطین پر درج ذیل قرارداد منظور کی۔

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

On 26 December 1938 in Patna Session, under the president ship of Muhammad Ali Jinnah, The All-India Muslim League Passed the following resolution:

"It is the considered opinion of the All-India Muslim League that the unjust Balfour Declaration and the subsequent policy of repression adopted by the British Government in Palestine aim at making their sympathy for the Jews a pretext for incorporating that country into the British Empire with a view to strengthening British Imperialism, and to frustrating the idea of a federation of Arab States and its possible union with other Muslim States. They also want to use sacred places in Palestine as aerial and naval bases for their future military activities. The atrocities that have been perpetrated on the Arabs for the attainment of this object have no parallel in history."

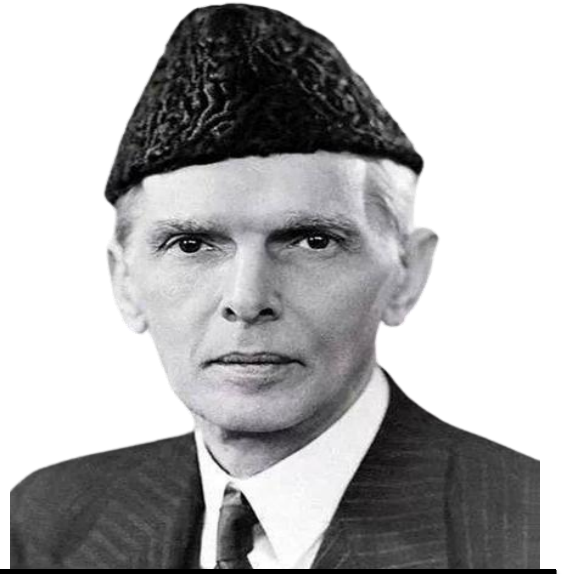

26 دسمبر 1938ء کو محمد علی جناح کی صدارت میں پٹنہ اجلاس میں آل انڈیا مسلم لیگ نے مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی:

یہ آل انڈیا مسلم لیگ کی قابل غور رائے ہے کہ فلسطین میں برطانوی حکومت کی جانب سے غیر منصفانہ بالفور اعلامیہ اور اس کے بعد اختیار کی گئی جبر کی پالیسی کا مقصد یہودیوں کے ساتھ ان کی ہمدردی کو برطانوی سامراج کو مضبوط بنانے اور عرب ریاستوں کے وفاق اور دیگر مسلم ریاستوں کے ساتھ اس کے ممکنہ اتحاد کے تصور کو مایوس کرنے کے مقصد سے اس ملک کو برطانوی سلطنت میں شامل کرنے کا بہانہ بنانا ہے۔ وہ فلسطین میں مقدس مقامات کو اپنی مستقبل کی فوجی سرگرمیوں کے لئے فضائی اور بحری اڈوں کے طور پر بھی استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے (فلسطینی) عربوں پر جو مظالم ڈھائے گئے ہیں ان کی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی۔

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

On 26 December 1938 in Patna Session, under the president ship of Muhammad Ali Jinnah, The All-India Muslim League Passed the following resolution:

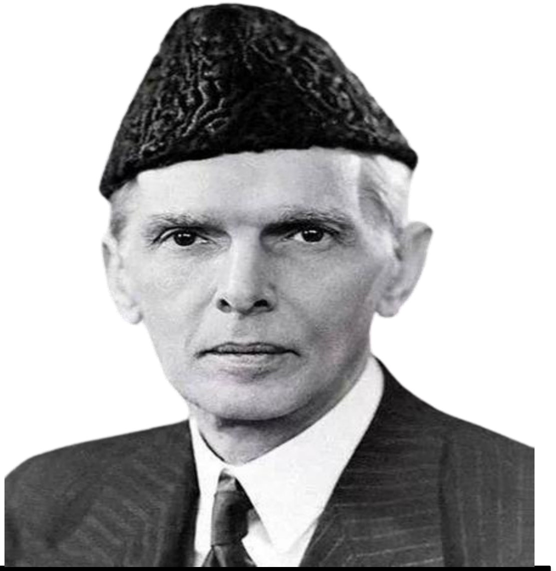

"This Muslim League Session regards those Arabs who are being subjected to all kinds of persecutions and repressions, and who are making all sacrifices for preserving their sacred land, protecting their national rights and emancipating their motherland, as heroes and martyrs, and congratulates them on their bravery and sacrifice, and warns the British Government that if it does not forthwith stop the influx on Jews into Palestine and does not include in the proposed conference the Grand Mufti, the genuine leaders of the Arabs, as well as the representatives of the India Mussalmans, the conference will be nothing but a farce.

26 دسمبر 1938ء کو محمد علی جناح کی صدارت میں پٹنہ اجلاس میں آل انڈیا مسلم لیگ نے مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی:

"مسلم لیگ کا یہ اجلاس ان (فلسطینی) عربوں کو جو ہر طرح کے ظلم و جبر کا نشانہ بن رہے ہیں اور جو اپنی مقدس سرزمین کے تحفظ، اپنے قومی حقوق کے تحفظ اور مادر وطن کی آزادی کے لیے ہر طرح کی قربانیاں دے رہے ہیں، انکو ہیرو اور شہداء کے طور پر خراج تحسین پیش کرتا ہے اور اور ان کی بہادری اور قربانیوں پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اور برطانوی حکومت کو خبردار کرتا ہے کہ اگر اس نے فلسطین میں یہودیوں کی آمد کو فوری طور پر نہیں روکا اور مجوزہ کانفرنس میں مفتی اعظم، عربوں کے حقیقی لیڈروں کے ساتھ ساتھ ہندوستانی مسلمانوں کے نمائندوں کو بھی شامل نہیں کیا تو یہ کانفرنس ایک تماشے کے سوا کچھ نہیں ہوگی۔۔

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

On 26 December 1938 in Patna Session, under the president ship of Muhammad Ali Jinnah, The All-India Muslim League Passed the following resolution:

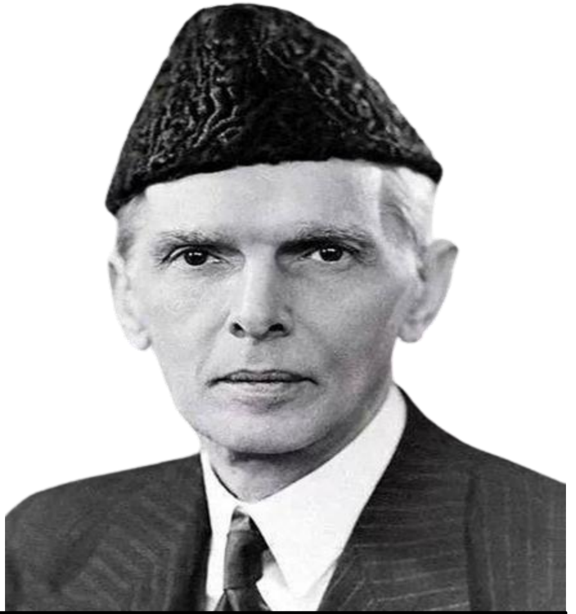

"This Session declares that the problem of Palestine is the problem of Muslims of the whole world; and if the British Government fails to do justice to the Arabs and to fulfil the demands of the Muslims of the world, **the Indian Muslims will adopt any programme and will be prepared to make any sacrifice** that may be decided upon by a Muslim International Conference, at which the Muslims of India are duly represented in order to save the Arabs from British exploitation and Jewish usurpation …."[9]

26 دسمبر 1938ء کو محمد علی جناح کی صدارت میں پٹنہ اجلاس میں آل انڈیا مسلم لیگ نے مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی:

یہ اجلاس اعلان کرتا ہے کہ مسئلہ فلسطین پوری دنیا کے مسلمانوں کا مسئلہ ہے۔ اور اگر برطانوی حکومت (فلسطینی) عربوں کے ساتھ انصاف کرنے اور دنیا کے مسلمانوں کے مطالبات کو پورا کرنے میں ناکام رہتی ہے تو ہندوستانی مسلمان کوئی بھی لائحہ عمل اپنائیں گے اور کسی بھی قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہوں گے جس کا فیصلہ مسلم انٹرنیشنل کانفرنس کے ذریعے کیا جائے گا۔ جس میں ہندوستان کے مسلمانوں کی مناسب نمائندگی ہو تاکہ (فلسطینی) عربوں کو برطانوی استحصال اور یہودیوں کے غاصبانہ قبضے سے بچایا جاسکے۔[9]

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

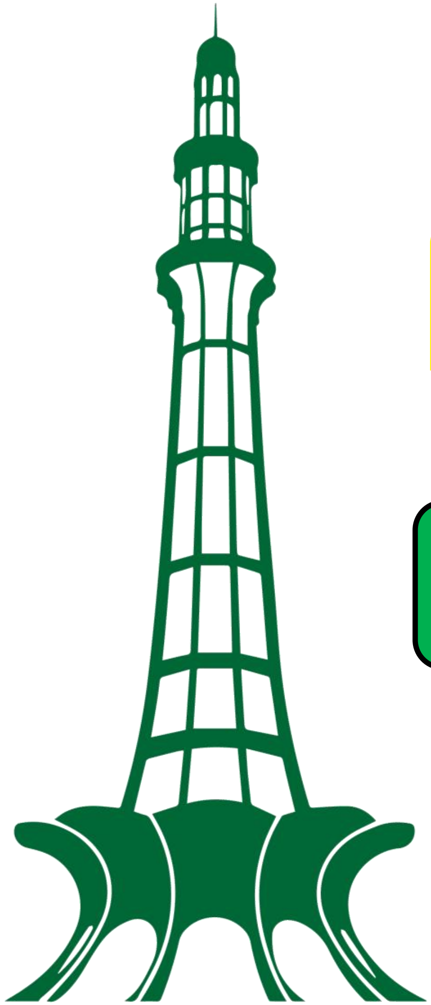

22 مارچ 1940 کو لاہور میں آل انڈیا مسلم لیگ کے

اجلاس سے اپنے صدارتی خطاب میں۔

جس میں **تاریخی "پاکستان" کی قرارداد منظور کی گئی تھی**

محمد علی جناح نے **فلسطین** کے حوالے سے برطانوی حکومت

کے ساتھ اپنے مذاکرات کی اطلاع دیتے ہوئے فرمایا:

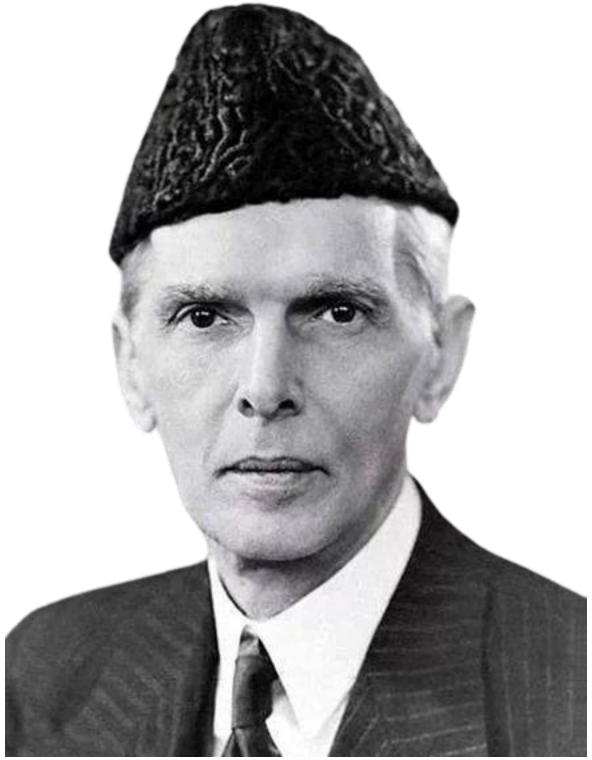

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

On 22nd March 1940, in his presidential address to the All-India Muslim League Session at Lahore — at which the historic "Pakistan" resolution was passed — Muhammad Ali Jinnah reported on his negotiations with the British Government, saying:

"We are told that endeavors, earnest endeavors, are being made to meet the reasonable, national demands of the Arabs. Well, we cannot be satisfied by earnest endeavours, sincere endeavours, best endeavours. We want that the British Government should in fact and actually meet the demands of the Arabs in Palestine."[10]

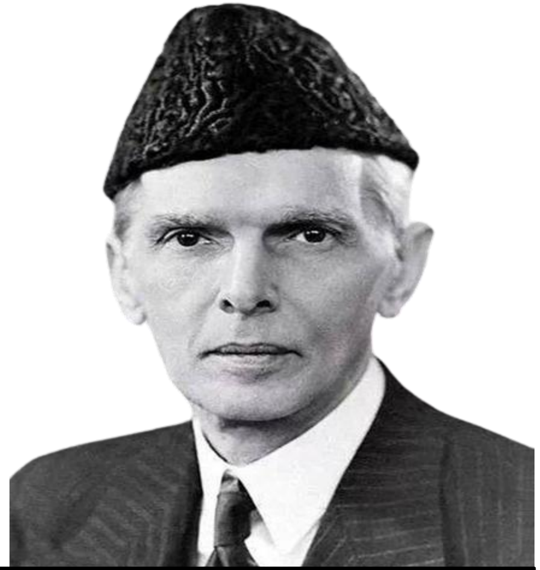

22 مارچ 1940 کو لاہور میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس سے اپنے صدارتی خطاب میں -جس میں تاریخی "پاکستان" کی قرارداد منظور کی گئی تھی محمد علی جناح نے فلسطین کے حوالے سے برطانوی حکومت کے ساتھ اپنے مذاکرات کی اطلاع دیتے ہوئے فرمایا:

"ہمیں بتایا گیا ہے کہ عربوں کے معقول، قومی مطالبات کو پورا کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ٹھیک ہے، ہم بھرپور کوششوں، مخلصانہ کوششوں، بہترین کوششوں سے مطمئن نہیں ہو سکتے۔ ہم چاہتے ہیں کہ برطانوی حکومت حقیقت میں اور اصل میں فلسطین میں عربوں کے مطالبات کو پورا کرے۔ [10]

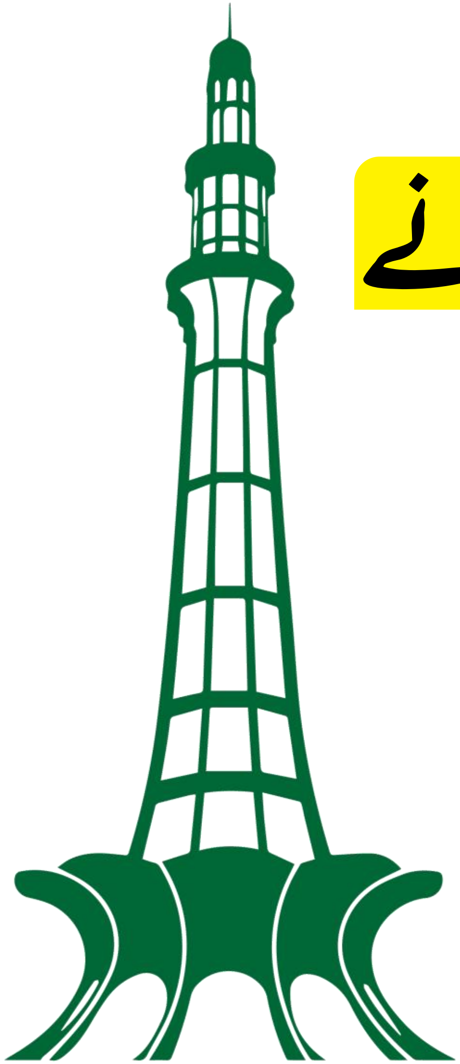

22، 23، 24 مارچ 1940 کو لاہور میں ہونے
والے تاریخی اجلاس میں جناح کی صدارت
میں آل انڈیا مسلم لیگ نے پاکستان کی
قرارداد پاس کرنے سے پہلے فلسطین
کے لیے درج ذیل قرارداد منظور کی۔

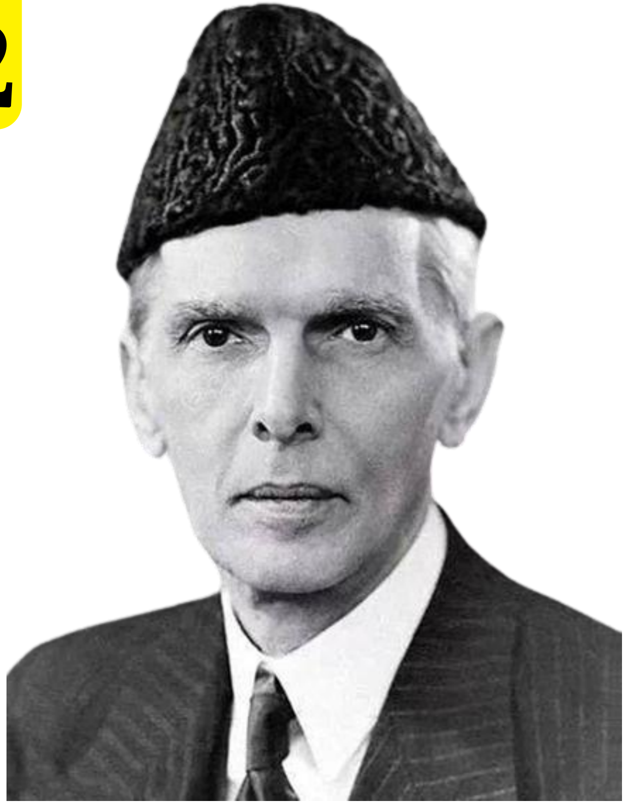

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

At the historic 22,23 & 24 March 1940 session at Lahore, under the presidentship of Jinnah, before passing The Pakistan resolution, The All-India Muslim League Passed the following Resolution for Palestine:

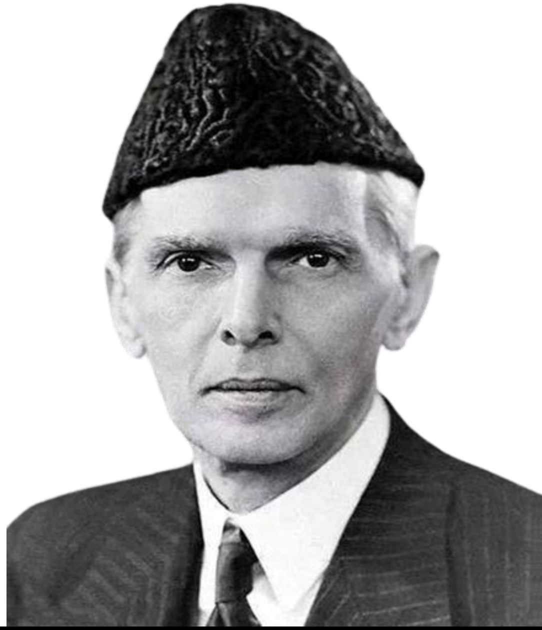

"The All-India Muslim League views with grave concern the inordinate delay on the part of the British Government in coming to a settlement with the Arabs in Palestine, and places on record its considered opinion, in clear and unequivocal language, that no arrangements of a piecemeal character will be made in Palestine which are contrary in spirit and opposed to the pledges given to the Muslim world, and particularly to the Muslims in India, to secure their active assistance in the War of 1914-18. Further, the League warns the British Government against the danger of taking advantage of the presence of a large British force in the Holy Land to overawe the Arabs and force them into submission.

22، 23، 24 مارچ 1940 کو لاہور میں ہونے والے تاریخی اجلاس میں جناح کی صدارت میں آل انڈیا مسلم لیگ نے پاکستان کی قرارداد پاس کرنے سے پہلے فلسطین کے لیے درج ذیل قرارداد منظور کی۔

آل انڈیا مسلم لیگ فلسطین میں عربوں کے ساتھ سمجھوتہ کرنے میں برطانوی حکومت کی طرف سے غیر معمولی تاخیر پر گہری تشویش کا اظہار کرتی ہے اور واضح اور دوٹوک زبان میں اپنی سوچی سمجھی رائے پیش کرتی ہے۔ کہ فلسطین کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے کوئی بھی ایسے انتظامات نہیں کیے جائیں گے جو روح کے اور ان وعدوں کے خلاف ہوں جو مسلم دنیا اور خاص طور پر ہندوستان کے مسلمانوں سے 1914-1918 کی (کی پہلی عالمی) جنگ میں ان کی فعال مدد حاصل کرنے کے عوض کیے گئے۔ مزید برآں، لیگ برطانوی حکومت کو مقدس سرزمین میں ایک بڑی برطانوی فوج کی موجودگی کا فائدہ اٹھا کر عربوں کو ازحد مرعوب کرنے اور انہیں تابع کرنے پر مجبور کرنے کے خطرے سے خبردار کرتی ہے۔

To Access the Complete Work of IQBAL & JINNAH on PALESTINE ISSUE visit: www.iqbalJinnah.com

Millions Times Thanks & Special Credit

To

Honorable Dr. Ghulam Ali Chaudhry

for

his Great work on the Topic of

IQBAL AND JINNAH ON PALESTINE

Additional Special Thanks to Article publisher:

INTERNATIONAL IQBAL SOCIETY

& www.Iqbal.com.pk

Original Article Online link:

https://www.iqbal.com.pk/944-allama-iqbal-studies/scholarly-articles/1631-iqbal-and-jinnah-on-palestine

ALL URDU TRANSLATION AND DIGITALLY PRESENTED BY THE

Followers of Allama Muhammad Iqbal & Quaid e Azam Muhammad Ali Jinnah

And Protectors of Nazaria-i-Pakistan

MUHAMMAD JUNAID

Ph.D Scholar

Management Sciences

0300-1004803

Junaid1020@Gmail.com

FARUKH SALEEM

MS Management Sciences

0334-7073713

Farukhsaleem802@Gmail.com

www.IqbalJinnah.com